

الْفَتْح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے نبی ہم نے تمکو فتح دی فتح بھی کھلی اور واضح۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾

تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی کوتاہیاں بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تمکو سیدھے رستے چلاتا رہے۔

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ
وَ مَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ
يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

اور تاکہ اللہ تمہاری بھرپور مدد کرے۔

وَ يُنصِرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا ﴿٣﴾

وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی تاکہ انکے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ
الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ
إِيمَانِهِمْ وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ
وَ الْأَرْضِ وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا
حَكِيمًا ﴿٤﴾

یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان سے انکے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔

لِيَدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ^ط وَكَانَ
ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا^{لا}

اور اس لئے کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور انکے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ
بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ
السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ^ط
وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ
مَصِيرًا^٦

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَ كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا^ط

اے نبی ہم نے تلو احوال بتانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَ
نَذِيرًا^{لا}

تاکہ مسلمانو تم لوگ اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان رکھو اور اسکی مدد کرو اور اسکی تعظیم کرو۔ اور صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔

لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعَزَّزُوا وَتُوقِّرُوا وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿١﴾

اے نبی جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ انکے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو شخص عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمَسِيئَتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١﴾

اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہلکو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا تھا تو آپ ہمارے لئے اللہ سے بخش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو انکے دل میں نہیں ہے۔ کہدو کہ اگر اللہ تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اسکے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِالسِّنْتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾

اختیار رکھے کوئی نہیں بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو
اللہ اس سے واقف ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ
وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ
ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ
السَّوْءِ ۗ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾

بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ
پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی
لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات
تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور اسی وجہ
سے تم نے بے بے خیال کئے اور آخر کار
تم ہلاکت میں پڑ گئے۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا
أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾

اور جو شخص اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان نہ
لائے تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے آگ
تیار کر رکھی ہے۔

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ
لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٤﴾

اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی
ہے۔ وہ جسے چاہے بخشنے اور جسے چاہے سزا
دے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ
مَغَائِمَ لِنَأْخُذْهَا ذُرُوزَنَا نَتَّبِعْكُمْ
يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلْ

جب تم لوگ مال غنیمت لینے چلو گے تو جو
لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی
اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ
چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہو

کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے نہیں تم تو ہم سے حد کرتے ہو بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔

لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾

اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے ساتھ جنگ کے لئے بلائے جاؤ گے ان سے تم یا تو جنگ کرتے رہو گے یا وہ ہار مان لیں گے اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمکو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تمکو بڑی تکلیف کی سزا دے گا۔

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدْعُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ آوِيٍّ بِأَسِيٍّ شَدِيدِ تُقَاتِلُوهُمْ أَوْ يُسَلِّمُونَ فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِمَّنْ قَبْلُ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾

نہ تو اندھے پر سختی ہے سفر جنگ سے پیچھے رہ جانے میں اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر سختی ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اسکو بہشتوں میں داخل کرے گا جتنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور جو روگردانی کرے گا وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ مَنْ يَتَوَلَّ يَؤْتِ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾

اے پیغمبر جب مومن تم سے اس درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو صدق و خلوص انکے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسکین نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا
فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ
عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾

اور بہت سی غنیمتیں وہ آئندہ بھی حاصل کریں گے۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ
اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾

اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم انکو حاصل کرو گے پھر اس نے یہ غنیمت تمہیں جلدی سے دلوا دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے اللہ کی قدرت کا نمونہ بن جائے اور وہ تمکو سیدھے رستے پر چلائے۔

وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً
تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ
أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً
لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا
مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾

اور کچھ اور غنیمتیں دے گا جن پر تم قدرت نہیں رکھتے۔ اور وہ اللہ ہی کی قدرت میں ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ
اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرًا ﴿٢١﴾

اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ کسی کو نہ دوست پاتے اور نہ مددگار۔

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا
الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا
نَصِيرًا ﴿٢٣﴾

یہی اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم اللہ کی عادت میں کبھی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ^ص
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمکو ان کافروں پر نجات کرنے کے بعد سرحد مکہ میں انکے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ
وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ
بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ
اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمکو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جنکو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم انکو پامال کر دیتے تو تمکو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح رہتی مگر تاخیر اس

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهُدَىٰ مَعَكُمْ
وَأَنْ يَبْلُغَ حِلَّهُ^ط وَلَوْلَا رِجَالُ الْمُؤْمِنُونَ
وَأَيُّهَا الْمُؤْمِنَاتُ لَمَّا تَعْلَمُوهُنَّ أَنْ
تَطَّوَّهُنَّ فَصَبَّيْكُمْ مِنْهُنَّ مَعْرَةً^ق

لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جسکو چاہے داخل کر لے۔ اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جوان میں کافر تھے انکو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔

بَغِيرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ
مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾

جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی۔ تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور انکو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ
الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ
سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا
أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور صحیح خواب دکھایا تھا۔ کہ تم ان شاء اللہ مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر یا اپنے بال ترشوا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم نہیں جانتے تھے اللہ کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد ایک فتح عطا فرمائی۔

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا
بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ
رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ
ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی کتاب اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اسکو تمام دینوں پر غالب کرے اور حق ثابت کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ
دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر میں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل اے دیکھنے والے تو انکو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اسکی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرت سجود کے اثر سے انکی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں انکے یہی اوصاف تورات میں ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں۔ وہ گویا ایک کھیتی میں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اسکو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ
أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ
تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا
مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي
وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي
الْإِنْجِيلِ ۖ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً
فَازْرَأَهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے
ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم
کا وعدہ کیا ہے۔

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

